۱[خیبر پختونخواہ] سروس ٹریبونلز ایکٹ، سال 1974 .

۲[خیبر پختونخواہ] کے ایکٹ نمبر I سال 1974۔

28 مارچ سال 1974

مندرجات.

. دیباچہ

۱. مختصر عنوان، آغاز اور نفاذ.

۲. تعریف.

۳. ٹریبونلز.

A3 . تقرری بعرض محدود مدت.

B3 چیئرمین اور اراکین کی مدت ملازمت، اور شرائط و ضوابط.

۴۔ ٹریبونلز کو اپیلیں.

۵۔ بنچز کو تشکیل دینا .

۶۔ اپیلوں کی سماعت اور ان کے تصفیہ.

۷۔ ٹریبونلز کے اختیارات.

۸۔ سقوط مقدمات اور دیگر کارروائی.

۹۔ میعاد.

۱۰۔ دوبارہ اپیل اور مقدمات کی منتقلی.

۱۱۔ قوانین بنانے کے اختیارات۔

۱۲۔ کلعدم کرنا.

----

1. ۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

2. تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

.

ا[خیبر پختونخواہ] سروس ٹربیونل ایکٹ سال1974.

۲[خیبر پختونخواہ] ایکٹ نمبرI سال 1974۔

28مارچ سال1974

۳[خیبر پختونخواہ] کے گورنر کی منظوری حاصل کرنے کے بعد پہلی دفعہ ۲۸ مارچ ۱۹۷۴ کو ۴[خیبر پختونخواہ] کے گزٹ میں (غیر معمولی) شائع کیا گیا.

ایک قانون

سروس ٹربیونل کے قیام، جو سرکاری ملازمین کی خدمات شرائط وضوابط کے معاملات کے بارے میں اختیار سماعت رکھتا ہو

. **دیباچہ**

ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ایڈ.ں سٹریٹو ٹربیونل کا قیام جو سرکاری ملازمین کے خدمات شرایط وضوابط سے متعلق معاملات اور ان سے .ں سلک معاملات یا ذیلی کے بارے میں خصوصی اختیار سماعت رکھتا ہو جس کو سروس ٹربیونل قانون کہا جاتا ہے۔

اسے یہاں مندرجہ ذیل طور پر نافذ کیا گیا ہے: -

مختصر عنوان، آغاز اور نفاذ:۔

1. (ا) اس قانون کو ۵[خیبر پختونخواہ] سروس ٹربیونل ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جا سکتا ہے.

۲. یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا.

۳. یہ قانون جملہ سرکاری ملازمین جہاں کہی بھی ہو پر لاگو ہو گا.

تعریفات:

۲۔ اس قانون میں جب تک متن یا مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہو مندرجہ ذیل الفاظ کے مطلب لئے جائینگے جو کہ

ا۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۲۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۳۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۴۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۵۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۱[(ا) سرکاری ملازم سے مراد ایک شخص جو ۲[خیبر پختونخواہ] ۱۹۷۳ ایکٹ کے تحت سرکاری ملازم ہو۔ ۳[خیبر پختونخواہ] ایکٹ نمبر XVIII سال۔1973 لیکن وہ سرکاری ملازم جو کہ ۴[خیبر پختونخواہ] ماتحت جوڈیشل سروس ٹریبونل ایکٹ ۱۹۹۱ کے تحت آتا ہے شامل نہ ہے۔

(ب) حکومت، خکومت سے مراد ۵(خیبر پختونخواہ) کی حکومت ہے۔

(ج) صوبہ: صوبہ سے مراد ۶[خیبر پختنخواہ] کا صوبہ ہے۔

(د) ٹریبونل سے مراد دفعہ ۳ کے تحت قائم شدہ سروس ٹریبونل ہے۔

ٹریبونلز

3. (ا)۔ گورنر سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے ذریعے ایک یا زیادہ سروس ٹریبونلز قائم کر سکتا ہے اور جہاں کہیں ایک سے زیادہ ٹریبونل قائم کی جائے تو گورنر اعلامیہ کے ذریعے سرکاری ملازمین کی درجہ یا درجات متعین کرے گا جسکے بارے میں یا اسکی علاقائی حدود جہاں پر یہ ٹریبونل اس ایکٹ کے تحت دائرہ اختیار کے ذریعے لاگو کرے گا۔

(۲)۔ ٹریبونل کو سرکاری ملازمین کے ملازمت کے قوائد وضوابط جس میں سرکاری ملازمین کے انضباطی امور بھی شامل ھے کے متعلق معاملوں میں مکمل اختیار ہو گا۔

(3) ٹریبونل مشتمل ہو گا۔

(ا) ایک چیر مین جو کہ ۷(ھو) یارہ چکا ھو یا ھائی کورٹ کے جج کے لئے اہل ھو.

۸[(ب) چار ممبران جن میں ۲ ڈسٹرکٹ اینڈ سشن جج ھونگے اور ۲ گریڈ ۲۰ یا اس سے زیادہ کا سرکاری ملازمین سے ھونگے]

۔-----------------

۱۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IX دفعہ 2 سال 1991 ۔

۲۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۳۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۴۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۵۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۶۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۷۔ خیبر پختونخواہ ارڈیننس نمبر 15 سال 1982 دفعہ 2 کے تحت شامل کیا گیا ہے۔

۸۔ا۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XL دفعہ 2 سال 2014۔

ا[(۴) . چیرمین اورٹریبونل کے اراکین کو گورنر پشاور ھائی کورٹ کے چیف جسٹس کے مشورے سے تعینات کرے گا]۔

(۵) چیرمین یاٹریبونل کارکن گورنر کو(ہاتھ سے لکھے ھوے خط کے زریعے استعفاہ دے سکتاھے۔

(٦) ٹریبونل کے چیرمین یاممبر کونام یاعہدے سے تیعنات کیاجاسکتاھے۔

۲(A-3. **عارضی تعیناتی:۔**

گورنراگرضروری اور موضوع سمجیں توکسی خاص مقدمہ یامقدمات کیلے عارضی طورپرٹریبونل میں اسی شخص کی تعیناتی کرتاھے جوچیرمیئن یاممبر کے لئے اہل ہوجیسے بہی ہو)۔

چیرمیئن اوراراکین کی مدت ملازمت اور قواعد وضوابط:۔

۳[B-3۔ چیرمین اوراراکین کی مدت ملازمت اور قوائدوضوابط(ا) چیرمین اوراراکین کے مدت ملازمت۳سالہ ہوگی یا٦۰ سال کی عمرتک جو بھی پھلے مکمل ھواور وہ دوسری دفعہ تینعاتی کیلے اھل نھیں ھونگے بشرطیکہ اگرھائی کورٹ کاکوئی جج بحیثیت چیرمین تیعنات ھوتواسکی مدت ملازمت ۳سال ھوگی یاجب تک وہ ھائی کورٹ کی جج کی حیثیت سے ٦۰ سال کی عمرتک جو بھی پہلے مکمل ہواور وہ دوسری دفعہ تعینیاتی کیلئے اہل نہیں ہونگے۔

بشرط یہ کہ اگرہائی کورٹ کاکوئی جج بحثیت چیرمیئن تعینیات ہوتواسکی مدت تین سال ہوگی یاجب تک وہ ہائی کورٹ کی جج کی حشیت سے60 سال کی عمرتک پہنچ جائے جو بہی پہلے مکمل ہو۔

2۔ اگرہائی کورٹ کاکوئی ریٹایئرڈ جج دفعہ 3 ذیلی دفعہ 3 شق الف کے تحت چیئرمین تعنیات ہوتواسکی مدت ملازمت 3 سال ہوگی اور وہ دوبارہ تعنیاتی کااہل نہ ہوگا۔

3۔ چیرمین اوراراکین کی ملازمت کی دیگر قواعدوضوابط گورنر متعین کریگا۔]

ٹریبونلزکواپیلیں۔

4۔ کوئی بھی سرکاری ملازم جوکہ محکمانہ اتھارٹی کے حتمی حکم جوکہ سرکاری ملازم کے قواعدوضوابط سے متعلق ہو، آیاابتدائی یااپیلیٹ ہوسے متاثرہواہو، وہ اس حکم کے آگاہی سے 30 کے اندر۴(یابااختیارٹریبونل کے قیام سے 6 ماہ کے اندرجوبھی بعدمیں ہوٹریبونل کوجس کواس معلے میں اختیارسماعت حاصل ہوکواپیل کرسکتاہے ھے۔

ا۔ تبدیلی بذریعہ خیبرپختنخواہ ایکٹ xxii سال 2013 دفعہ B۲

۲۔ خیبرپختنخواہ ایکٹ xiii سال 1976 دفعہ ۲ کے ذریعے شامل کیاگیا۔

۔۳ خیبرپختنخواہ ایکٹ xii سال 2013 دفعہ ۳ کے ذریعے شامل کیاگیا۔

۴۔ خیبرپختنخواہ ایکٹ ix سال 1974 دفعہ ۳ کے ذریعے شامل کیاگیا۔

بشرط یہ کہ

ا۔جب ا[خیبر پختنخواہ] خیبر پختنخواہ ایکٹ ۱۹۷۳ میں اپیل نظر ثانی یا محکمانہ عزرداری کی شق موجود ہو یا اسی حکم کی کسی اصول کے خلاف تو اس کے متعلق ٹریبونل کو کوئی اپیل دائر نہیں ہو گی جب تک کہ متاثرہ سرکاری ملازم نے محکمانہ اتھارٹی کو اپیل یا درخواست برائے نظر ثانی یا عزرداری ۹۰ دنوں تک نا کی ۲ ہو۔

ب۔ٹریبونل کو محکمانہ اتھارٹی کے ایک فیصلے کے خلاف کوی اپیل نھیں ہو گی جسنے تعین کیا ہو

ا۔ایک شخص کی ایک اسامی کے لیے اہلیت یا ایک خاص اسامی کا حامل ہونا یا انکی منصب یا درجہ کیلے اسکا اہل ہونا یا

۲۔محکمانہ سزا کی مقدار یا وہ سزا جو کہ ایک سرکاری ملازم پر محکمانہ انکوائری کی نتیجے میں لاگو کی جائے ماسوا اس سزا کے جو کہ نوکری سے برخاستگی نوکری سے ہٹانا یا جبری ریٹائیرمنٹ ہو ۳[اور]۔

۔۴[(ج) یکم جولائی 1969 سے پہلے محکمانہ اتارٹھی کے فیصلہ یا حکم کے خلاف ٹریبونل کو کوئی بھی اپیل نہیں ہو گی۔

<u>تشریح</u>:۔اس شق میں محکمانہ اتھارٹی سے مراد وہ اتھارٹی ہے جو کہ ٹریبونل کے علاوہ ہو جو کہ اس کا اہل ہو کہ کسی سرکاری ملازم کے ملازمت کے قواعد وضوابط سے متعلق حکم جاری کر سکے۔

5۔بینچوں کا قیام؛

ا۔ایک یا زیادہ بینچ قائیم کئیے جائینگے جو کہ مشتمل ہونگے صرف چرمین؛

(ا)۔صرف چیرمین یا۔

(ب)۔چرمیئن اور ایک یا زیادہ اراکین یا

(ج) ۵[ایک ترجیحی بنیادوں پر جوڈیشل رکن یا زیادہ اراکین، درخواست گزار یا اسکی وکیل کو سننے کے بعد لکھی گئ وجوھات کی بنیاد پر اپیلوں کی منظوری یا مسترد کرنے کے مقصد کیلے چیرمین کی طرف سے نامزد کیا جاے گا۔

مزید یہ کہ باوجود اس کے کہ اس ایکٹ میں کوئی دیگر تضاد موجود نہ ہو چیرمیئن ا[اور]۲ ایک یا زائد اراکین یا ۲[دو اراکین] پر مشتمل بنچ حتمی طور پر میرٹ کی بنیاد پر اپیل کو سن کر اور فیصلہ کر سکتا ہے۔

[(۲)[اس ذیلی کے تحت بنچ ایک سے زیادہ اراکین پر مشتمل ہونے کی صورت میں متفقہ فیصلہ دینے کی قابل نہ ہو تو ٹریبونل اپیل کو غور کرنے کے لیے چیرمین کے حوالہ کریگا]۔

مزید براں جہاں اکثریتی رائے پیدا نہ ہو سکے تو اپیل کو دیگر اراکین جس کو چیرمیئن نے منتخب کئے ہو کے حوالہ کریگا اور بنچ اکثریتی رائے کی صورت میں فیصلہ صادر کریگا۔

(۳) چیرمیئن کسی بھی مرحلہ پر مقدمات کو ایک بنچ سے دوسرے بنچ یا ٹریبونل کو منتقل کر سکتا ہے۔

(۴) بنچ کا دیا ہوا فیصلہ کو ٹریبونل کا فیصلہ تصور ہو گا

1. <u>اپیل کو سننا اور فیصلہ کرنا</u>

6(ا) بجز اس کے کہیں اور ذکر موجود نہ ہو ٹریبونل اپیل جو سننے کے لیئے منظور کی ہو فریقین اور ان کی وکیل کو سننے کا موقع دینے کے بعد سنے گا اور فیصلہ کریگا۔

۲۔اگر ٹریبونل کا کوئی رکن کسی وجہ سے ٹریبونل کی کاروائی میں حصہ لینے کا قابل نہ ہو، کہ چیرمیئن اور دوسرا رکن 4(یا اراکین) سن سکتے یا سنائے جائے رکھتے اور ختمی فیصلہ صادر کرے۔

۳۔اگر ٹریبونل متفقہ فیصلہ دینے کے قابل نہ ہو، توان کا فیصلہ اکثریتی رائے کی صورت میں صادر کیا جائے گا۔

ا۔ ارڈیننس نمبر XIII ایکٹ سال 1976 دفعہ 3 کے تحت شامل کیا گیا ہے

۲۔ تبدیلی بذریعہ دفعہ ۴ (i)(b) خیبر پختنخواہ ایکٹ XXII سال ۲۰۱۳

۳۔ تبدیلی بذریعہ دفعہ ۴ (ii) خیبر پختنخواہ ایکٹ XXII سال ۲۰۱۳

۴۔ دفعہ ۵ (i)ایکٹ XXII سال ۲۰۱۳ کے زریعے منسوخ ھوی ھے۔

۴۔اُ(***)

ٹریبونلز کے اختیارات

2. (ا) ایک ٹریبونل اپیل پر وہ حکم جس کے خلاف اپیل ہوئی ہو تو مستقل، ختم، بدل یا تبدیل کر سکتا ہے۔

۲۔ دفعہ 5 کے تحت قائم شدہ ٹریبونل یا ایک بنچ کسی اپیل کے فیصلہ کرنے کے مقصد کیلئے دیوانی عدالت جیسا تصور کیا جائے گا۔ اور مساوی اختیارات استعمال کریگا جو کہ ضابطہ دیوانی 1908 کے تحت (ایکٹ نمبر ۵ ,1908) اسی عدالت کو حاصل ہے بمعہ اختیارات۔

ا۔ کسی شخص کی حاضری یقینی بنانا اور ان سے برحلف بیان لینا،

ب۔ دستاویز کو پیش کرنے کیلئے مجبور کرنا،

ت۔ دستاویز اور گواہان کے معائنہ کرنے کیلئے اہلے کمیشن جاری کرنا، ۲[اور]

۳[(ث)۔ اپنے فیصلے پر عمل درامد کروانا]

۳۔ کسی اپیل کو داخل کرنا یا دائر کرنا کسی دستاویز کو دکھانا یا پیش کرنا، یا ٹریبونل سے کسی دستاویز کو حاصل کرنے کیلئے کوئی کورٹ فیس جمع نہیں کی جائے گا۔

سقوط مقدمات اور دیگر کاروائی

8۔(ا) ماسوائے دفعہ 10 کے علاوہ کہی اور ذکر ہو کسی معاملہ سے متعلق جملہ مقدمات اپیل یا درخواستیں ٹریبونل کے اختیارات میں اتا ہو، اس قانون کے نفاذ سے پہلے کسی عدالت میں زیر تجویز ہو یہاں سے ختم ہو جائے گی۔

مزید یہ کہ اس مقدمہ یا درخواست کے کوئی فریق اس قانون کے نفاذ سے 90 دن کے اندر کسی اس طرح کے معاملہ سے متعلق جو کہ اس مقدمہ، اپیل یا درخواستیں تنقیح میں ہو با اختیار ٹریبونل کو اپیل دائر کر سکتا ہے۔

۲۔ ۴[خیبر پختونخواہ سروس ٹریبونل ارڈیننس 1973 ا [خیبر پختونخواہ] ارڈیننس نمبر 01، 1974) کے نفاذ سے پہلے کسی معاملہ سے متعلق جہاں کوئی مقدمہ، اپیل یا درخواست جو ٹریبونل کے دائرہ اختیار میں اتا ہو کو سپریم کورٹ کے علاوہ دیگر عدالت فیصلہ کر چکا ہو کوئی فریق اس مقدمہ اپیل یا درخواست کے فیصلے سے متاثر ہوا ہو اور وہ فیصلہ ختمی نہ ہو، اس قانون کے نفاذ سے 90 دن کے اندر کسی معاملہ سے متعلق جو اس مقدمہ، اپیل یا درخواست میں تنقیح میں تھا مناسب ٹریبونل کو اپیل دائر کر سکتے ہے۔

ا۔ خذف بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXII سال 2013۔

۲۔ تبدیلی اور شامل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2010 دفعہ ۲۔

۳۔شامل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال2010 دفعہ ۲۔

۲۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۹۔اس قانون کے تحت اپیل دائر کرنے کیلئے قانون میعاد 1908 (ایکٹ نمبر01،1908) کے دفعات 5 اور 12 لاگو ہو گا۔

دوبارہ اپیل اور مقدمات کی منتقلی:۔

۱۰۔(ا) ۲[خیبر پختونخواہ] سول سروسز(اپیلیٹ ٹربیونل) ارڈیننس1971 ۳ [خیبر پختونخواہ] حکم نمبر II 1971] یہاں پر منسوخ ہوئی ہے۔

۲۔۴[خیبر پختونخواہ] سول سروسز(اپیلیٹ ٹربیونل) ارڈیننس] 1971 ۵[خیبر پختونخواہ] حکم نمبرII 1971 کے تحت قائم شدہ ٹریبونل کے سامنے زیر تجویز اپیلیں،اس ایکٹ کی نفاذ کی پہلے دن سے اس قانون کے تحت قائم شدہ بہ اختیار ٹریبونل کو منتقل کئے جائے گے اور اس قانون کے تحت دائر کئے گئے ہو کو تصور کیا جائے گا۔

ضوابط بنانے کے اختیارات:۔

۱۱۔ حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ اعلامیہ اس قانون کے مقاصد پورا کرنے کیلئے ضوابط بناتے ہیں۔

منسوخی:۔

۱۲۔۶[خیبر پختونخواہ] سروس ٹریبونلز ارڈیننس 1973 ۷ [خیبر پختونخواہ] ارڈیننس نمبرI 1974 یہاں منسوخ ہوئی ہے۔

۱۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۲۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۳۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۴۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۵۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۶۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔

۷۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV سال 2011۔